45669 ـ کیا گاڑی کے حادثہ میں فوت ہونے والے شخص کو شہید شمار کیا جا ئےگا ؟

سوال

کیا گاڑی کے حادثہ میں ہلاك ہونے والے شخص کو شہید شمار کیا جائےگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

گاڑی کے حادثہ کے نتیجہ میں فوت ہونے والے شخص کا دو حالتوں میں شہید شمار ہونا ممکن ہے:

پہلی حالت:

جب وہ پیٹ سے خون پہنے کی صورت میں فوت ہو، جسے المبطون یعنی پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والا کہا جاتا ہے، چاہے وہ گاڑی میں ہو، یا پیدل چل رہا ہو، یا کھڑا ہو اور اسے گاڑی کچل دے، بعض اہل علم کا قول ہے کہ المبطون وہ ہے جو پیٹ کی بیماری سے فوت ہو.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" شہید پانچ قسم کے ہیں: مبطون یعنی پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، اور غرق ہونے والا، اور دب کر ہلاك ہونےوالا، اور فی سبیل اللہ شہید ہونے والا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (27674) صحیح مسلم حدیث نمبر (1914)

اور ایك روایت میں یہ الفاظ زیادہ بھی ہیں:

" سل کی بیماری والا "

اور " حمل والی عورت"

دیکھیں: جامع ترمذی حدیث نمبر (1846) سنن ابو داود حدیث نمبر (3111) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (2803).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مطعون وہ شخص ہے جو طاعون کی بیماری سے فوت ہو، جیسا کہ ایک دوسری روایت میں ہے:

" طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے"

اور المبطون: پیٹ کی بیماری یعنی اسہال اور پیچش کی بیماری والا شخص ہے.

قاضی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: جسے اپھارا اور پیٹ پھولنے کی بیماری ہو.

اور ایک قول یہ ہے: جسے پیٹ کی بیماری ہو.

اور ایک قول یہ بھی ہے: جو شخص مطلقا کسی بھی پیٹ کی بیماری سے فوت ہو.

الغرق: وہ شخص جو پانی میں ڈوب کر فوت ہو جائے.

صاحب الهدم: وہ شخص کو کسی چیز کے نیچے دب کر فوت ہو.

صاحب ذات الجنب: یہ معروف بیماری ہے: اندر کی جانب ایک زخم سا ہوتا ہے جس کی بنا پر موت واقع ہو.

الحریق: وہ شخص کو آگ سے جل کر فوت ہو جائے.

المراۃ تموت بجمع: ایک قول ہے کہ: عورت حمل کی بنا پر اپنے پیٹ میں بچہ لیے ہوئے فوت ہو جائے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: کنواری، لیکن پہلا قول صحیح ہے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (13 / 63).

دوسری حالت:

تصادم اور حادثہ کی بنا پر موت واقع ہو جائے، چاہے گاڑی کے اندر یا گاڑی سے باہر موت واقع ہو، یہ صاحب ہدم یعنی نیچے آکر ہلاک ہونے والے کے مشابہ ہے، جو سابقہ حدیث میں مذکور ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے سوال کیا گیا:

بعض لوگ کہتے ہیں:

جو شخص گاڑی کے حادثہ میں فوت ہو جائے وہ شہید ہے، اور اسے شہید کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے، تو کیا یہ بات صحیح ہے کہ نہیں؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ شہید ہے؛ کیونکہ یہ منہدم ہونے والے چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہونے والے مسلمان شخص کے مشابہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے اسے شہید قرار دیا.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 375).

اور اللہ تعالی کا فضل بڑا وسیع ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ شہید ہے، لیکن ہم یقینا نہیں کہتے اور نہ ہی بالجزم اسے شہید قرار دیتےہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کا خاتمہ بہتر بالخیر کرے، اور ہمیں بری موت سے بچا کر رکھے.

واللہ اعلم .